5656- مسلمان کافرہ عورت کودعوت اسلام کس طرح دے

سوال

میں جس یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہاہوں وہاں مسلمان زیادہ نہیں ہیں ، حتی کہ جومسلمان لڑکے وہاں ہیں انہیں بھی کوئی اتنازیادہ علم نہیں ۔
میرے بہت سے غیر مسلم دوست یونیورسٹی میں مجھ سے اسلامی سوالات کرتے رہتے ہیں ، عادتا یہ کام لوگوں سے ہٹ کرہوتا ہے توکیا میرے لیے یہ جائز ہے تاکہ میں انہیں اسلام پر مطمئن اورراضی کرسکوں ؟

پسندیدہ جواب

آپ جسے بھی دعوت الی دے سکتے ہیں اسے ضروری دعوت دیں کہ وہ دین اسلام میں داخل ہواورآپ اس کے سامنے دین اسلام کی قوت اوراس کے امتیازات جوکہ انسانیت کے مناسب ہیں اورجوکچھ دین اسلام نے مشکلات کے حل پیش کیے ہیں بیان کریں ۔

اوران کے سامنے یہ بھی بیان کریں کہ دین اسلام کی ہی اتباع اورپیروی کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ کسی اوردین پرنہیں چلاجاسکتا ، لیکن یہ سب کچھ علم صحیح اوردلائل براھین کے ساتھ ہوناچاہیے جن کا آپ کوعلم ہے اوراس میں یقین ہوکہ یہ دلائل صحیح ہیں ۔

اوراس دعوت اوردلائل پیش کرنے میں آپ حکمت ودانائی سے کام لیں اوراچھے طریقے سے وعظ ونصیحت کرتے ہوئے کافروں کے ساتھ احسن اندازمیں بات چیت کریں ۔

اوریہاں یہ یادرکھیں کہ آپ کی دعوت کے طریقے اوراسلوب سب اسلامی ہونے چاہیں اوراس میں احکام شرعیہ کا خاص خیال رکھیں ، ہم بطورمثال ذکرکرتے ہیں کہ :

آپ کے لیے یہ جائزنہیں کہ دعوت الی اللہ کے نام سے آپ کسی کافرہ عورت کوعلیحدگی میں ملیں ، اورآپ عورتوں سے تعلقات قائم کرنے سے کنارہ کش اوربچتے رہیں اورشیطان کے دروازوں سے ہوشیاررہیں جہاں سے وہ داخل ہوکرآپ کوغلط راہ پرچلادے ۔

ہوسکتا ہے شیطان آپ پردعوت الی اللہ کے بہانہ سے داخل ہواوریہ کہے کہ تم کافرہ عورت کونصحت کرواورانہیں دعوت دواورپھربالآخر آپ کوان کے فتنہ میں ڈال دے ۔

توکافرعورتوں کویا تومسلمان عورتیں دعوت دیں اوریا پھر مردحضرات انہیں اسلامی کیسٹیں اورپمفلٹ وغیرہ دے کریا پھر عمومی دروس اورمحاضرات میں عورتوں کے سامنے تقریر کرے جس میں عورتوں کی طرف دیکھنے کا مقصد نہیں ہوناچاہیے ۔

اللہ تعالی سے ہم دعا گوہیں کہ وہ آپ کودعوت الی کی اورزیادہ توفیق دے اورآپ کے جوابات میں اورزیادہ زوراورصحت پیدا کرے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم.